

دوڑ نامہ

کے بھٹکے

ایڈیٹر: عابد صدیق

جلد 04 22 جبر 2025 28 اگست 2025 08:14:47 2025 04/28 150 شمارہ

ایرانی ننگہ پیکاری نو مسلموں کے ساتھ

بھارت جاوا کی سے امریکا اور دوسرے مغربی ممالک کے ساتھ ذلیل ٹیم کھیل رہا تھا اب مشکلات میں ہے جا بھار بھارت کے پانچوں ملک بھارت کے لئے اسے اپنی واپس لینے سے ایران اور بھارت دونوں ممالکوں کے درمیان میں ہے۔

لو سچہ سچہ

سائبر کے بے رحم قاتل

انٹرنیٹ کی دنیا میں بے رحم قاتل ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

ایک شخص کی زندگی بے رحم قاتلوں کے ہاتھوں میں ہے۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

مقبوضہ کشمیر کی آزادی

مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

افغانستان بھی پاکستان میں بدنامی نہیں چاہتا

افغانستان بھی پاکستان میں بدنامی نہیں چاہتا۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

جموں کشمیر کا نیشنل غزہ کا حصہ بننے کا مطالبہ

جموں کشمیر کا نیشنل غزہ کا حصہ بننے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

عالمی برادری اسرائیلی جرائم روکنے کیلئے اقدامات کرے

عالمی برادری اسرائیلی جرائم روکنے کیلئے اقدامات کرے۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

افغانی ایک خود مختار، آزاد ریاست ہے، کانفرنس

افغانی ایک خود مختار، آزاد ریاست ہے، کانفرنس ہو رہی ہے۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

آزاد پٹن میں شیکو 112 سہرحال کیلئے کیڑا

آزاد پٹن میں شیکو 112 سہرحال کیلئے کیڑا کیا گیا ہے۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

دہشت گردوں کو چھینے کی جگہ نہیں ملے گی، محسن نقوی

دہشت گردوں کو چھینے کی جگہ نہیں ملے گی، محسن نقوی۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

انسانیت کا مقدس فرض امن قائم رکھنا ہے، مریم نواز

انسانیت کا مقدس فرض امن قائم رکھنا ہے، مریم نواز۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں۔

Editorial

وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق کے پہلے اور موجودہ دورہ راولا کوٹ کے چند حقائق

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

ہیں اس کے عام سے لے کر ایک سو چالیس سال
تک ان کا وہاں رہنا تھا۔ ان کا یہاں سے ہجرت کرنا
وہاں کے حکام سے بھی سخت دشواری کا سامنا کرنا
پڑتا تھا۔ ان کے یہاں سے ہجرت کرنے والے
مہاجرین کو یہاں سے ہجرت کرنے کے لیے
بہت سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔
ان کے یہاں سے ہجرت کرنے کے لیے
بہت سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔
ان کے یہاں سے ہجرت کرنے کے لیے
بہت سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

اسلامی بمب

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

روزنامہ
دُعا
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: غلام صدیق ★ ایڈیٹر: عمر غنیام

بلا وقت قرضہ جات غربت کے خاتمے کی جانب مثبت پیش رفت

آزاد جموں و کشمیر میں غربت کے خاتمے اور روزگاری فراہمی کی وجہ سے، ایچ آر ترقیاتی میں شامل ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے ویژن ”روزگاری فراہمی اور غربت ختم کرنے کی“ تحت اعلیٰ سطح پر کارپوریشن اور اخوت اسلامک اینگروولنس کے اشتراک سے شروع کیا گیا بلا سود قرضہ جات کا منصوبہ بلاشبہ ایک قابلِ تحسین اقدام ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ خصلے کے بڑے حصے میں غربت، بے روزگاری اور وسائل کی کمی کی عوام کی زندگیوں کو مشکلات سے دوچار کیے ہوئے ہیں۔ ایسے میں جھوٹے کاروباری پیشے کے قیام کے لیے عوام کو قرضہ جات کی فراہمی صرف فراخوانہ ہے یہود پر بھروسہ کرنا کرنے میں مدد دینے کے بغیر مقامی معیشت کو کبھی ترقی نہیں ملے گی۔ اطمینان بخش پیش رفت ہے کہ اس پروگرام کی نیکیوں شریعت سے فیض دہی، جو عوام کے اعتماد اور ایمان داری کا مظہر ہے۔

2018ء

چار بار ہو پنے کے قرضے، بے گھر اور اس پر درآمد سے 52% خزانہ مستفید ہوئیں۔ یہ پہلا صور طریقہ ہے کیونکہ خواتین کی معاشی شمولیت نہ صرف خاندان کی کفالت میں مدد دیتا ہو رہی ہے بلکہ سماجی ڈھانچے کو بھی مثبت سمت میں استحکام بخشنے والی ہے۔ ابھر یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف قرضے فراہم کر دینا کافی نہیں، بلکہ ان رقم کے موثر استعمال کے لیے تربیت اور کاروباری رہنمائی بھی ضروری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ قرضوں کے ساتھ ساتھ تکنیکی اور کاروباری تربیتی پروگرام بھی متعارف کروائے تاکہ یہ سرمایہ زیادہ سے زیادہ موثر آ رہے ہو۔ اسی طرح گھرانے اور شفافیت کے عمل کو بہتر بنایا جائے تاکہ مسائل خالص ذریعوں اور حقیقی مستقبل کے مسئلوں کو حل کر سکیں۔

[illegible][illegible][illegible]

اسلامی بمب

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

روزنامه

کشمیر دھرتی
www.dailydhartiaj.com | dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: نایوبند قیوم
ایڈیٹر: عمر حفیظ

بلا وقت قرضہ جات غربت کے خاتمے کی جانب مثبت پیش رفت

آزاد جموں و کشمیر میں غربت کے خاتمے اور روزگاری فراہمی کیلئے وقت کی اہم تر ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے ویژن ”روزگاری فراہمی اور غربت ختم کرنے کی“ تحت اعلیٰ سطح پر کارپوریشن اور اخوت اسلامک اینڈ یونیورسٹی کے اشتراک سے شروع کیا گیا بلا سود قرضہ جات کا منصوبہ بلاشبہ ایک قابلِ تحسین اقدام ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ خصلے کے بڑے حصے میں غربت، بے روزگاری اور وسائل کی عدم کفایت کی بنیادیں کو مشکلات سے دوچار کیے ہوئے ہیں۔ ایسے ہی منصوبہ کا کاروباری پیش کے قیام کے لیے اہمیت ہے۔ قرضہ جات کی فراہمی صرف فراخوانہ پیرنٹس ہیروں پر چکر مارنے میں مدد دیتی ہے بلکہ مقامی معیشت کو بھی تقویت بخشنا ہے۔ اطمینان بخش پیش رفت ہے کہ اس پروگرام کی نیکیوں شریعت سے فیضور رہی، جو حواس کے اتحاد اور ایماندار کی کا منظر ہے۔

2018

چار بار ہو پنے کے فرض ہے کہ اس کے اوپر پرگرام سے 52% خواتین مستفید ہوئیں۔ یہ پہلا خطی طور پر ایام ہے کیونکہ خواتین کی معاشی شمولیت نہ صرف خاندان کی کفالت میں مدد دیتا ہے اور ہی ہے بلکہ سماجی ڈھانچے کو بھی مثبت سمت میں استحکام بخشنے کا ذریعہ ہے۔

صرف ترقی یافتہ ممالک کا یہ خیال نہیں، بلکہ ان ممالک کے مؤثر استعمال کے لیے تربیت اور کاروباری رہنمائی بھی ضروری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ قرضوں کے ساتھ ساتھ تکنیکی اور کاروباری تربیتی پروگرام بھی متعارف کروائے تاکہ یہ سرمایہ زیادہ سے زیادہ اثرورسوخ اور ہی طرح نگرانی اور شفافیت کے عمل کو بہتر بنایا جاسکے تاکہ وسائل ضائع نہ ہوں اور حقیقی مستفید ہوں۔

[illegible][illegible][illegible]